اعراضنا - عرض - اعراض برتنا / بے رخی کرنا۔
side پر ہو جانا۔

احضرت - حضر - پاس لے جانا / قریب کر دینا۔

شح - ش - ح - ح - بخل + حرص / طمع / تنگی / لالچ
کسی کو اس کا حق نہ دینا / کمی کرنا

بخل:
خود غرضی + طمع + لالچ

فتذروھا - و - ذ - ر - کسی کو اسکے حال پر چھوڑ دینا۔
کالمعلقة - علق - معلق - لٹکی ہوئی۔

غنی - کسی کی محتاجی سے بے نیاز کر دینا۔

یذھبکم - ذھب - لے جانا۔

یات - آنا   یات + ب - لے آنا۔

Lesson No 64 Root Words
13

* توصین + ب - نگہداشت کرنا / کسی چیز کی حفاظت کرنے کیلئے تیار رہنا۔

قسط - انصاف / ناانصافی کے معنی

Scanned with CamScanner

تلوا ← ل - و - ی - بات کو اپنے جلع رخ سے موڑنا -
رسی کو بل دینا - بحث بٹنا   یُلوُن اَلسِنَتَھُم

یبتغون - بغی - ① چاہنا / ② فند کے

یخوضو - خوض - پانی میں گھسنا / اتر جانا -
فضول کاموں میں لگ دینا / بحث بازی کرنا -
مشغول ہو جانا - اُدھار کے معنی

یتربصون - ربص - انتظار کرنا / روکنا - مضبوط کرنا
ایسا انتظار جو فائدے کیلئے ہو -

نستحوذ - حوذ - کسی پر غلبہ / تسلط حاصل کرنا - کسی
کو اپنے قابو پر رکھنا - ہانکنا - پانی کا اکٹھا کرنا -

یخدعون - خدع - دھوکا دینا - کپڑے کو دوہرا کرکے
گندا حصہ چھپا لینا -

کسالی - کسل - سستی کے مارے / بادل نخواستہ
ایسے معاملات میں سستی جہاں نہ کرنی ہو -

مذبذبین - ذ - ب - ذ - ب کسی کو حیران چھوڑنا -
پس و پیش کرنا -

ذ - ب - ب - مکھی کو / بھیڑ کو - آنکھ کی پتلی
دونوں سے شعاعیں نکلتی ہیں   کنارا

Scanned with CamScanner

موذی شخص - جو خود بھی نقصان میں اور دوسروں کو بھی نقصان

پست / حقیر /
اسفل - اعلیٰ کی ضد ہے -

سفلہ - کمینہ شخص

واعتصمو - عصم - کسی کے دامن سے وابستہ ہونا -
مضبوطی سے پکڑنا -

شکر اللہ کیلئے - قدردان
انسان - شکرگزاری

Tafseer — Root Words — Lesson No 64
135 - 147
lesson No 64
64

← دین کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے۔ ← انصاف پر گواہی دینے اور قائم رہنے کی تلقین

135 ← مخاطب ایمان لانے والے ← تزکیہ کریں اپنا جب
مخاطب اصلاح کیا جائے۔

گواہی کی ضد میں جو سرفی آئے۔ اس پر قائم رہنا اور حق پر رہنا۔
آپ لوگوں پر گواہ + رسول آپ پر گواہ

سورۃ المائدہ

سورۃ حدید ← آیت نمبر 25

رسول اور کتاب ← لوگوں کو انصاف پر قائم کرنا ہے۔
جو نہ رہیں قائم انکو زنجیروں میں جکڑ کے قائم کیا جائے۔
عدل قائم کرنے کیلئے ← مومن ہونا ضروری ہے۔
انصاف کرنے والا بنو + انصاف کرانے / کرنے والے / قائم کرنے والا بنو

حدیث ← حضرت عائشہ

← قبیلہ بنو مخزوم + قریش کی عورت ← سفارش اسامہ بن زید

* گواہی دیکھتے وقت اپنا فائدہ / نقصان دیکھنا۔
* اس شخص رتبے کو دیکھنا۔
* اس شخص کے ساتھ اپنے تعلق کو دیکھنا۔

انسان عدل نہیں کرتا کہ اسکا نقصان نہ ہو جائے ← اللہ رب العزت

امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے زیادہ خیر خواہ ہیں

136 ← ایمان والوں کو کہنا ایمان لے آؤ۔ دو مختلف معنی

① انکار کی بجائے اقرار کرے۔
② اور سچے دل سے اقرار کرے ← اپنی پوری زندگی اس عقیدے کے مطابق کرے۔

Scanned with CamScanner

خود کو کفر، نفاق، مشرکوں کی گندگی سے نکالو۔

مشکوٰۃ کی روایت

عبداللہؓ بن منذرؓ

صرف چار دن میں تھے + کچھ لوگ جو مسلمان + ایک عورت جو بچہ
کو ساتھ بھاگ گئی پر دور کر رہا ہے + کیا اللہ رحمٰن نہیں ہے +
اسے سزا ایسی دے گا + جو کلمہ توحید پر ایمان نہ لائے۔
جو یہ نہ کریں انکو عذاب ← رسول پر ایمان نہ لائے۔
دیا جائے گا۔

ساری کتابوں کا مجموعہ بن گئی۔
سب انبیاء تورات کے داعی بن کے آئے۔
تورات ← میں ساری کتابوں کی آیات جمع ہیں۔
اور اب قرآن میں بھی۔

(فرض)
سورۃ البقرہ ← 131 اور سے ~~[illegible]~~ نمبر
سے پہلے دونوں پر فرض

جن + انسان ← اپنی مرضی سے عبادت کرتے ہیں۔
باقی مخلوقات اللہ کے حکم سے ہر کام کرتے چلے جاتے ہیں۔

کراماً کاتبین + مالک، جہنم کا فرشتہ، منکر نکیر
رضوان جنت کا فرشتہ قبر

سورۃ البقرہ ← آیت 253/

عقیدہ ← توحید، رسالت، کتب، ملائکہ، آخرت کا دن

تقدیر پر ایمان

Scanned with CamScanner

137- ایمان کے جس طرح دو مطلب ہیں اسی طرح کفر کے بھی دو مطلب ہیں۔

* بالکل انکار کرنا (جیسے کفار مکہ نے کیا) اگر ان کو پتا ہوتا کہ آج کل کے مسلمانوں کی طرح ایمان لانا ہے تو وہ اسی وقت لے آتے۔ (ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے)
* منافق۔ ایمان لائے پھر انکار کرنا پھر ایمان لانا پھر انکار کرنا۔ اس **آیت** میں منافقین کا ذکر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ← دین کو کھلونا نہ بناؤ۔ جہاں دین میں فائدہ نظر آیا وہاں مسلمان بن گئے اور جہاں کفر میں فائدہ نظر آیا وہاں دین سے پھر گئے۔

• اور پھر اللہ کہتے ہیں ← کہ نہ ان کو ہدایت ملے گی اور نہ بخشش۔ یہاں Double face لوگوں کے بارے میں بات کی ہے جو اپنے کفر میں حد سے بڑھ گئے۔

← آج کل کے مسلمانوں کا بھی یہی حال ہے۔

138- ← [یہاں پر منافق کا لفظ استعمال نہیں ہوا لیکن یہ رویہ منافقوں کا ہے] ان لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے یہ لوگ دین کو مذاق بناتے ہیں۔

آج کل کے دور کی example لے لیں Mall گئے تو وہاں کا رویہ / attitude اپنا لیا اور پھر اسی طرح جہاں گئے وہاں کے طور طریقے اپنا لیے اپنے دین کو چھوڑ کر۔

خبر ← بری ہو یا اچھی چہرے کا حال بدل جاتا ہے / رنگ بدل جاتا ہے۔

139 ـ میں منافقوں کا کردار بتایا جا رہا ہے

یہ لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں۔ کیوں جاتے ہیں؟ (اگر) یہ لوگ عزت کی تلاش میں

[دون ← زوال افراد ← کبھی ادھر کبھی ادھر]

جاتے ہیں۔ پس عزت صرف اللہ ہی کے لیے ہیں۔

← عزت کا عربی میں ایک وسیع معنی ہے۔

عزت صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔۔۔ (سورۃ المنافقون)

• منافق ان لوگوں کے پاس جاتے تھے جن کو غلبہ ملتا تھا خواہ پھر کافر ہو یا مومن۔

* حضرت عمرؓ کے پاس مکہ کے بڑے بڑے سردار آتے تھے لیکن آپؓ پہلے حضرت بلالؓ، حضرت خبابؓ اور عمارؓ کو بلاتے تھے۔ جو کمزور لوگ تھے اور پہلے ایمان لائے تھے۔

* جب بیت المقدس۔۔۔ عیسائیوں کے ساتھ معاہدہ تھا۔ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ آئے۔ سواری پر باری باری آپؓ اور آپ کا غلام بیٹھے۔

* شیخ سعدیؒ کو دعوت پر بلایا۔ غلام نے اندر نہیں جانے دیا کپڑوں کی وجہ سے۔ پھر جب سعدیؒ اچھے کپڑے پہن کر آئے تو اندر جانے دیا۔ جب آپ نے کھانا شروع کیا تو نوالہ اپنے کپڑوں پر گرانے اور کہنے لگے تو کھا تو کھا۔

* عزت صرف اللہ سے ہی ملتی ہے۔ دنیادار بن کر عزت نہیں ملتی۔ عزت اچھے کام کرنے سے اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر عمل پیرا ہونے سے ملتی ہے۔

Scanned with CamScanner

Black کفر
White اسلام
Grey منافق

140 - بہت اہم اور سخت آیت ہے۔

سورۃ الانعام کی آیت میں بھی مضمون تھوڑے فرق سے بیان کیا ہے۔

ایک شخص جو مسلمان ہونے کا دعوی کرتا ہے اور پھر جاکر کافروں کی محفلوں میں بیٹھتا ہے اور محفلیں بھی ایسی جہاں پر اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ تو پہلی بات یہ ہے کہ وہاں نہ بیٹھو اور دوسری بات یہ کہ حال یہی ہے کہ تم بھی ان جیسے ہو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اس دسترخوان پر مت بیٹھو جہاں پر شراب کا دور چل رہا ہو"۔ (مسند احمد کی روایت)

← یہاں پر یہ بات بھی ہے

آیت کو بدل دیا جائے / یا اس کی تفسیر بدل دی جائے / یا اس پر عمل نہ کرنا۔

- اللہ کو دو رنگے لوگ پسند نہیں ہے۔
- حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور کا واقعہ، کچھ لوگوں کو سزا دی گئی کہ وہ ایک محفل میں بیٹھے شراب پی رہے تھے۔ ایک شخص جو وہاں پر موجود تھا اس کا روزہ تھا اور وہ بھی (؟) اس نے شراب نہیں پی لیکن اس نے روکا بھی نہیں اس کو بھی عمر بن عبدالعزیز نے سزا دی۔
- غیبت، چغلی، بیہودان کی باتیں بھی اسی میں آتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کافروں اور منافقوں کو ایک جگہ جہنم میں ڈالے
گا۔ (بیماری ہے ان لوگوں کی)

141- وہ لوگ انتظار کرتے تھے کہ اونٹ کس کروٹ
بیٹھتا ہے۔ (مطلب کس طرف وہ پہنچتا ہے)
عبداللہ ابی نے غزوہ احد میں ساتھ چھوڑ دیا تھا مسلمانوں کا۔
اور کافر اس دن مومنوں پر غالب نہیں آئیں گے۔ علی کی
- preposition

142 -
منافق سمجھتے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں حقیقت
میں وہ خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ (کفار کی صفوں میں
جانا اور ان کو رائی کرنا)۔ مزید ان کی عبادات کا
ذکر کیا جا رہا ہے۔ (بیماری)

① نماز کیلئے سستی سے آتے ہیں۔ ان کو شوق نہیں ہوتا
آپ ﷺ کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کو آگ کے شعلے سے جلا ڈالو۔
(بخاری)

② لوگوں کو دکھانے کیلئے ③ اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا
* یہاں پر منافقوں کی ③ بیماریوں کا ذکر کیا ہے۔
صحابہ کی نمازوں کی مثال ہمارے لئے ہیں۔

143 - چوتھی بیماری یہ ہے کہ وہ آدھا ادھا ان کی حالت
میں ہے۔ hang ان کی دو ذہنی کیفیت ہے
(تذبذب کی حالت)
* آپ ﷺ کا فرمان ۔۔۔ بخاری کی روایت

منافق کی نشانیاں

• بات کرے جھوٹ بولے • وعدہ کرے تو پورا نہ کرے
• امانت رکھو خیانت کرے • جھگڑا کرے گالی گلوچ پر اتر آئے۔

پس اللہ کے پاس ایسے لوگوں کیلئے ہدایت نہیں ہے۔

Actually یہ لوگ خود ہی پھرنا چاہ رہے تھے دین کے راستے سے تو اللہ نے ان پر ہدایت کے دروازے بند کر دیے۔

- 144 - پھر کہا جا رہا کہ کافروں کو دوست نہ بناؤ۔

پھر کیوں کہا جا رہا ہے؟ انسان جیسی صحبت میں رہتا ہے ویسی روش اختیار کر لیتا ہے۔

مسلمان نہیں Double دو رُخی نہ اختیار کرے۔ face نہ بن جائے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم پر اللہ کی صریح حجت قائم ہو جائے۔ یہاں پر بتایا جا رہا ہے کہ اگر تم دوستی کرو گے کافروں سے تو تم اپنے آپ کو اللہ کی سزا کا مستحق بنا رہے ہو۔

- کیونکہ تم ان کی محفلوں میں جا رہے ہو، دوست بنا رہے ہو اور عزت کیلئے ان کے پاس جاتے تھے۔
- اللہ رب العزت ڈائریکٹ ساتھ اب سزا کا بھی اعلان کر رہے ہیں۔

"یومئذ تحدث اخبارھا"

"اس دن زمین خبر دے گی جو کچھ تم لوگوں نے اس پر کیا۔"

- 145 -

اللہ رب العزت کہہ رہے ہیں کہ یہ منافق جہنم کے سب سے نچلے درجے میں جائیں گے اور ان کیلئے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ Intensity عذاب کی زیادہ ہوگی۔

- حضرت عباس بن عبد المطلب سے روایت ہے

آپ ابو طالب کی حفاظت کرتے تھے ان کیلئے دعا

کرتے تھے تو کیا اس کا فائدہ ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہاں اب وہ جہنم کے اوپر والے درجے میں ہیں۔
(مسلم کی روایت)

مطلب سزا ملے گی۔

جہنم کے درجے

① جہنم (النزعت)
② الحطمۃ (الہمزہ) ③ ھاویہ (القارعہ) ④ سقر (سورۃ مدثر) سخت جھلسا دینے والی
حامیۃ
⑤ لظیٰ بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ (سورۃ المعارج)
⑥ سعیر دہکتی ہوئی آگ (سورۃ الملک)

جہنم کی گہرائی کا احادیث سے پتا چلتا ہے۔
راوی ← حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
"ستر سال سے ایک پتھر چلتا جا رہا تھا اب وہ جہنم کی آگ میں داخل ہوا ہے۔" ایک بار جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے ایک آواز آئی تو آپ نے کہا۔

مددگار نہ پاؤ گے کوئی بھی۔

-146

مدد صرف ④ صورتوں میں مل سکتی ہے۔
- گناہوں کا راستہ چھوڑ کر توبہ کی۔
- اصلاح کرلی۔ جن راستوں کو چھوڑ دیا ہے ان کو پلٹ کر نہ دیکھے اور نہ ان سے اداس ہوں
- اللہ کو مضبوطی سے تھام لو۔ (قرآن + حدیث + شریعت + دین کو مضبوطی سے تھام لو) ← چھوڑنا نہیں ہے۔
- اور اپنے دین کو اللہ کیلئے خالص کرلو۔

Scanned with CamScanner

* دین کو اللہ کیلئے خالص کرنا

فقہاء اس بارے میں کہتے ہیں:

"مخلص وہ آدمی ہے جو عمل محض اللہ کیلئے کرتا اور وہ اس بات کو پسند نہ کرے کہ لوگ اس کی تعریف کریں۔"

توبہ . اصلاح . مضبوطی (استقامت) خلوص

یہ چار صفات جس میں ہوں گی (مطلب قرآن کو پکڑ کر چلتا ہے) اس کے ساتھ اللہ ہے۔

- عملوں کی بنیاد اخلاص نیت ہے۔
- چار صفات جس میں ہوں گی اس کو مومنوں کی معیت (ساتھ) دی جائے گی۔ اور اللہ عنقریب مومنوں کو اجر عظیم (بہت زیادہ اجر) دے گا۔

-147

• اللہ کو کیا پڑی ہے کہ وہ تمہیں عذاب دے اگر تم شکر ادا کرو اور • ایمان لاؤ۔

شکر ← اعتراف نعمت کو کہتے ہیں۔

- دل سے احسان کا اعتراف کرنا • زبان اس کا اقرار کرے
- عمل اس احسان مندی کا ثبوت دیں۔ (3 درجے شکر کے ہیں)

1. قلبی شکر 2. زبانی شکر 3. عملی شکر

آپ ﷺ نے اپنی آخری زندگی میں اتنی دیر تک رات کو قیام کرتے کہ آپ ﷺ کے پاؤں سوج جاتے اور جب کہتے کہ آپ اتنی عبادت کیوں کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

شکر کے اندر یہ 3 چیزیں بھی آجاتی ہیں ←
- توحید
- بندگی
- احسان کے درجے کی نیکی

جو اعلیٰ ظرف ہوتے ہیں جھک کر ملتے ہیں
صراحی سرنگوں ہو کر

- اور اللہ بہت قدر دان ہے وہ اپنے بندوں کے عملوں کی قدر شناسی کرتا ہے۔ یہ لوگ اور دنیا ہے جو قدر نہیں کرتے ہیں۔ عملوں میں ٹھہراؤ آجاتا ہے جب دل کے فیصلے درست ہو جاتے ہیں۔
- جنت اخلاص کے نتیجے میں ملے گی۔ اللہ ہم سب کو عمل کی بہترین توفیق عطا فرمائے۔

(آمین)

Scanned with CamScanner